راولپنڈی ادارہ وامراض قلب، راولپنڈی

نیلامِ عام برائے جنرل کیفیٹیریا ٹھیکہ

Reference No: RIC/PO/002/24, Dated 01-07-2024

1۔ درخواست دہندہ کا نام وفون نمبر: ---

2۔ والد کا نام ---

3۔ موجودہ پتہ ---

4۔ مستقل پتہ بمعہ پولیس اسٹیشن ---

5۔ قومی شناختی کارڈ نمبر ---

شرائط

ٹینڈر جمع کروانے کی آخری تاریخ **16-07-2024** **وقت 11:00** بجے صبح اور بولی کی تاریخ **16-07-2024 وقت 12:00** بجے صبح ہے۔

اگر کسی بھی وجہ سے حکومت کی طرف سے بولی والے دن عام تعطیل کا اعلان ہو جاتا ہے تو اگلے کام کے دن ٹینڈر جمع ہوگا اور بولی ہوگی۔

1۔ ٹھیکہ **20-07-2024** سے **30-06-2025** تک ہوگا۔

2۔ محفوظ بولی سالانہ -/12,000,000 روپے ہوگی۔

3۔ متعلقہ ٹھیکیدار کو ٹینڈر فارم کے ساتھ -/2,000,000 روپے کا کال ڈیپازٹ بنام ایگزیکٹو ڈائیریکٹر راولپنڈی انسٹیٹوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی (قابل واپسی) لگانا ضروری ہے ورنہ وہ بولی میں حصہ نہ لے سکے گا۔

4۔ کامیاب بولی دہندگان کو کنٹریکٹ کی حتمی رقم کا 50% موقع پر جمع کروانا ہوگا بشمول ٹیکس اور باقی رقم کنٹریکٹ کے 14 دن کے اندر جمع کروانی ہوگی عدم ادائیگی کی صورت میں بولی دہندہ کا معاہدہ منسوخ کر دیا جائے گا اور دوسرے بولی دہندہ کو کنٹریکٹ دے دیا جائے گا۔ اور جمع شدہ رقم اور کال ڈیپازٹ بحق سرکار ضبط کر لی جائے گی جس کے خلاف کسی وقت بھی عدالت میں اپیل نہ ہو سکے گی۔

5۔ بولی منظور ہونے کے بعد ٹینڈر فارم کے ساتھ منسلک کال ڈیپازٹ بطور کارکردگی جمع کر لی جائیگی جو ہسپتال انتظامیہ کے پاس ٹھیکے کی مدت ختم ہونے تک رہے گی۔

6۔ کامیاب ٹھیکیدار کسی دوسرے کو اپنا ٹھیکہ منتقل نہیں کر سکے گا۔

7۔ متعلقہ ٹھیکیدار اپنے خرچ پر معیاری کراکری فرنیچر اور دیگر سامان کا بندوبست کرے گا۔ ٹھیکیدار اپنی مدد آپ کے تحت اسکی رینویشن کر سکے گا۔

8۔ صرف موجودہ جگہ پر کاروبار کی اجازت ہوگی اور کے علاوہ ہسپتال میں کسی جگہ کھانے پینے کی اشیاء لگانے کی اجازت نہ ہوگی۔ خلاف ورزی کرنے پر کمیٹی جرمانہ یا ٹھیکہ منسوخ بھی کر سکتی ہے۔

9۔ ٹھیکیدار نا دہندہ ہوگا تو اس کے خلاف اراضی شماریات کے قانون کے مطابق کاروائی کی جائے گی۔

10۔ ہسپتال ہذا اور منظور شدہ ٹھیکیدار کے مابین معاہدہ اشٹام پیپر پر ہوگا۔

11۔ اگر کوئی تنازع ہو جاتا ہے تو ایگزیکٹو ڈائیریکٹر جو بھی فیصلہ کرے گا وہ حتمی اور آخری ہوگا اور متعلقہ ٹھیکیدار اس کا پابند ہوگا۔

12۔ اگر ٹھیکیدار کا کام تسلی بخش نہ ہوا تو میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی وقت بھی ٹینڈر منسوخ کر سکتا ہے۔

13۔ متعلقہ ٹھیکیدار پانی، بجلی، گیس کے بل سب میٹر کے مطابق ادا کرنے کا پابند ہوگا یا ہسپتال انتظامیہ کا مقرر کردہ ماہانہ بل ادا کرنا پڑے گا

14۔ متعلقہ ٹھیکیدار اپنے عملہ کے تمام افراد کو سکیورٹی کلیرنس کے بعد ہسپتال کی انتظامیہ کے پاس رجسٹرڈ کرائے گا۔

15۔ متعلقہ ٹھیکیدار ایسا کوئی ملازم نہیں رکھے گا جسے کوئی متعدی بیماری ہو۔ ٹھیکیدار سٹاف کا میڈیکل کلیرنس سرٹیفیکیٹ انتظامیہ کے پاس جمع کروائے گا۔

16۔ متعلقہ ٹھیکیدار کیفیٹیریا کی صفائی کا ذمہ دار ہوگا۔ تمام کھانے پینے کی چیزیں اچھی طرح ڈھانپ کر رکھی جائیں گی۔

17۔ متعلقہ ٹھیکیدار اچھے، معیاری او رتازہ کھانے مہیا کرنے کا پابند ہوگا۔

18۔ ٹھیکیدار PFA کے معیار کے مطابق صحت مند کھانے کو یقینی بنائے اور اسکے ساتھ رجسٹریشن خود کروائیگا۔

19۔ ٹھیکیدار کو کچن / کیفیٹیریا کی صفائی کا خیال رکھنا ہوگا۔ ہسپتال ہذا کے مجاز آفیسر کیفیٹیریا کا اچانک دورہ کر سکتے ہیں اور کھانے پینے کی کسی بھی چیز کو ضائع کرنے کا حکم دے سکتے ہیں جو مضر صحت ہو اور یہ کہ متعلقہ ٹھیکیدار اس نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا اور جرمانہ بھی ادا کریگا۔

20۔ اگر متعلقہ ٹھیکیدار منظور شدہ ریٹ سے زیادہ وصول کرتا پایا گیا تو میڈیکل سپرنٹنڈنٹ متعلقہ ٹھیکیدار کو جو جرمانہ کریں کے وہ جمع کروانا ہوگا اور یہ فیصلہ قطعی اور حتمی ہوگا جس کے خلاف کوئی اپیل نہ ہو

گی۔

21۔ سرکاری واجبات کے علاوہ ہسپتال ہذا متعلقہ ٹھیکیدار کے کسی بھی لین دین کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

22۔ چائے کے لیے کھلا دودھ/ٹیٹرا پیک دودھ استعمال ہوگا۔

23۔ کینٹین یا میں ریٹ لسٹ نمایاں جگہ پر واضح کر کے لگانی ہوگی اور زائد چارجیز پر مبلغ دس ہزار روپے (-/10,000) جرمانہ ہوگا جو کہ ٹھیکیدار کو جمع کروانا لازمی ہوگا۔

24۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ یا ان کی طرف سے مجاز آفیسر کینٹین یا کی صفائی وغیرہ چیک کرے گا اور اس میں کوئی خرابی پائی گئی تو مبلغ پانچ ہزار روپے (-/5000) یا اس سے زیادہ جرمانہ کر سکے گا جو کہ متعلقہ ٹھیکیدار کو دینا لازمی ہوگا۔

25۔ متعلقہ ٹھیکیدار کینٹین یا کی جگہ سے از خود تجاوز نہیں کریگا۔

26۔ کینٹین یا کے ملازمین وردی میں ہوں گے اور بیج ضرور ہو جو کہ سکیورٹی کے حوالے سے بہت ضروری ہے۔

27۔ ہسپتال کے اندر کھانا مہیا کرنے والوں کے لیے ضروری ہے کہ کھانا ڈھانپ کے لائیں۔

28۔ راؤنڈ کے اوقات میں کسی بھی کینٹین یا کے ملازم کو وارڈ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

29۔ میڈیکل سپرینٹنڈنٹ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی بولی کو منظور یا مسترد کر دے۔

30۔ ٹھیکیدار کو 10% انکم ٹیکس اور PST باقاعدگی سے جمع کرانا ہوگا اس کے علاوہ گورنمنٹ کے تمام ٹیکسیس ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

31۔ تمام شرائط و ضوابط پاکستان کی کسی عدالت میں چیلنج نہیں ہوں گے۔

32۔ اگلے سال کے لیے نیا ٹینڈر مکمل ہونے تک 10% اضافہ کے ساتھ کنٹریکٹ جاری رکھ سکے گا۔

33۔ سنٹرل کنٹریکٹ ہونے کی صورت میں ٹھیکیدار کینٹین یہ کو 15 دن کے اندر خالی کرنے کا مجاز ہوگا۔ جو کسی بھی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔

34۔ کوئی شخص/فرم ٹھیکیدار بننے کا اہل نہیں ہوگا جسکے ذمے سرکاری ادارے کے واجبات ہوں گے۔

35۔ کوئی شخص/فرم اہل نہیں ہوگی جو دوالیہ قرار دی گی ہے۔

درج ذیل کاغذات جمع کروانا لازمی ہیں:۔

(i) ٹینڈر خریدنے کی رسید

(ii) -/2,000,000 روپے کا کال ڈیپازٹ بنام ایگزیکٹو ڈائریکٹر راولپنڈی انسٹیٹوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی

(iii) نادرہ کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی

(iv) بینک بیلنس (Last one year bank balance statement)

(v) بیان حلفی (اوتھ کمشنر سے تصدیق شدہ) دینا لازمی ہوگا کہ متعلقہ ٹھیکیدار یا اس کا پارٹنر بلیک لسٹ نہیں ہے اور نا ہی کسی قانونی مقدمہ میں ملوث ہے۔

(vi) بولی دہندہ معاہدہ کی تمام شرائط و ضوابط کو قبول کرنے کا حلف نامہ جمع کروائے گا۔

(vii) تین پاسپورٹ سائز تصاویر جو کسی گزیٹڈ آفیسر سے تصدیق شدہ ہوں ۔ایک فرنٹ دو بیک

(viii) سرکاری اداروں سے متعلقہ ٹھیکے کا تجربہ کا سرٹیفیکیٹ لگانا ضروری ہے۔(نیز تمام واجبات بھی ادا کیے ہوں)

(ix) متعلقہ ٹھیکیدار کے پاس نیشنل ٹیکس نمبر ہونا لازمی ہے۔

(x) انکم ٹیکس سے فرم کے ایکٹو ٹیٹس کا سرٹیفیکیٹ۔

(xi) فوڈ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ فرم کا ویلڈ(Valid) لائسنس۔

(xii) پروفیشنل ٹیکس سرٹیفیکیٹ

(xiii) گزشتہ سال کے انکم ٹیکس اور PST کی رسید

متعلقہ ٹھیکیدار کے دستخط------------------------------------

شناختی کارڈ نمبر------------------------------------

پورا نام اور پتہ بمعہ رہائش (شناختی کارڈ کے مطابق)------------------------------------

----

گواہ

نام------------------------------------ دستخط ------------------------------------